میری یادیں
مصنف: ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

کتاب:...................میری یادیں

مصنف:..................الحاج ڈاکٹر سیّد محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

کمپوزنگ:..........گرافکس ان، کراچی۔

سال طباعت:............2007ء......(۱۴۲۸ھ)

ایڈیٹنگ و پروف ریڈنگ:...........سیّد طاہر اشرفی سمنانی

معاون پروف ریڈنگ:............ حافظ محمد رفیق اشرفی سمنانی

تعداد:.......................... ۵۰۰

قیمت:.................. ۱۰۰ روپے

پبلشر: مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی، پاکستان۔

Butt

انگریز بہرحال بااصول ہیں لیکن اگر ہندوؤں کی غلامی کرنی پڑی تو یہ کبھی بھی مسلمانوں کو برداشت نہ کرسکیں گے۔ علیگڑھ کالج کے طالبعلموں نے پاکستان کی تحریک میں ہراوّل دستہ کا کام کیا۔ اسی علیگڑھ کالج میں سردار عبدالرب نشتر، ایوب خان، خان لیاقت علی خان جیسے قومی رہنماؤں نے تعلیم حاصل کرکے انگریز کواس کی زبان میں سمجھایا۔ کیونکہ انگریز انگریزی کے سوا کوئی زبان پسند نہیں کرتا تھا۔ حضرت محدث اعظم ہند کچھوچھوی نے بھی اپنے تاریخی خطبہ میں کہا ہے کہ دینی تعلیم میں انگریزی کو شامل کیا جائے سائنس اور جغرافیہ وغیرہ بھی شامل کی جائے اسی طرح سرسیّد احمد خاں کے ساتھ ڈپٹی نذیر احمد، مولانا عبدالحق بابائے اردو بھی مسلمانوں کو نئے حالات میں نئے حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کررہے تھے حالانکہ ان تینوں پر لاعلمی میں کچھ علماء نے کفر کے فتوے بھی دیئے لیکن ان لوگوں نے پرواہ کئے بغیر مسلمانوں کوانگریز سے نجات دلانے اور ہندو غلامی سے بچانے کیلئے کسی چیز کی پرواہ نہ کی جس کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہے ہاں تو میں بات کررہا تھا لیاقت علی خان کے سالانہ بجٹ کی، جب لیاقت علی خان نے یہ بجٹ پیش کیا تواس کی براہِ راست زد تمام ہندو مالداروں، جاگیرداروں پر پڑی اور یہ بجٹ غریبوں کے بجٹ کے نام سے مشہور ہوا۔ مجھے یاد ہے سردار پٹیل نے فوراً کہا تھا کہ ہم ان مسلمانوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے فوراً پاکستان کا مطالبہ تسلیم کرو۔ گاندھی انتہائی فریبی دوغلی پالیسی کا انسان تھا وہ جب مسلمانوں محلّوں میں آتا تو قرآن کی آیات پڑھتا اور جب ہندو